پٹنہ 23 مارچ، جمعرات

اردو ڈیجیٹل پیپر

# کانگریس درپن

بہار

روزنامہ

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق


# بی جے پی کا واحد متبادل کانگریس ھے : ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو

## جمہوریت کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ھے جب حکمران جماعت کی جانب سے ایوان کو چلنے نہیں دیا جا رھا ھے

(کانگریس درپن) مرکز میں بی جے پی کا متبادل صرف کانگریس ہی ہوسکتی ہے۔ ایسے میں تیسرے محاذ کی بات کرنا بالکل بے معنی ہے، ساتھ ہی ایسی قواعد بی جے پی کو مضبوط کرنے کا ہتھیار ثابت ہوگا۔ یہ باتیں بہار کے مشہور ماہر تعلیم اور بہار پردیش کانگریس کی سیاسی امور کمیٹی کے رکن ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو نے پٹنہ کے صداقت آشرم میں کہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ملک کی کچھ پارٹیاں جن میں اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی شامل ہیں، تیسرا محاذ بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر یادو نے کہا کہ یہ صرف تیسرا محاذ بنانے کی مشق میں لگے لیڈروں کا تکبر ہے جس کی وجہ سے وہ ایسی باتیں کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں بی جے پی کا واحد متبادل کانگریس ہے۔ اور ان کی طرف سے تیسرا محاذ بنانے کی مشق شروع کرنا بی جے پی کو مضبوط کرنے کی کوشش سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب حکمران جماعت کی جانب سے ایوان کو بلاک کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جب راہل گاندھی بولیں گے تو وہ اڈانی کے باس کے دھجیاں اڑا کر رکھ دیں گے۔ اسی لیے ان کو روکنے کے لیے ملک کی سب سے بڑی پنچایت میں حکمراں پارٹی کی طرف سے اس قسم کا تماشا رچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب سب کچھ ٹھیک ہے تو مودی حکومت معاملے کی جے پی سی سے جانچ کرانے سے کیوں بھاگ رہی ہے؟ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی کا واحد متبادل کانگریس ہے۔ اس لیے ملک کی تمام جماعتوں سے مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام پارٹیاں کانگریس کی قیادت میں متحد ہو کر بی جے پی کے خلاف لوک سبھا کی تیاری کریں۔ تاکہ موجودہ فاشسٹ اور آمرانہ حکومت کا تختہ الٹا جا سکے۔ اس موقع پر کانگریس درپن کے ایڈیٹر ڈاکٹر سنجے یادو، ایگزیکٹیو ایڈیٹر کم کانگریس لیڈر ششیر کانڈلیا، راج چھوی راج، ببلو شرما، سرور ملک وغیرہ موجود تھے۔

## ایڈیٹر کے قلم سے

## ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

**ڈاکٹر سنجئے یادو**

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

# یوتھ جوڑو، بوتھ جوڑو کا عزم: یوتھ کانگریس

(کانگریس درپن) انڈین یوتھ کانگریس کی طرف سے 21 اور 22 مارچ کو دوروزہ یوتھ انقلاب بنیادی تربیتی کیمپ کا کامیاب انعقاد آج پٹنہ کے جگجیون رام شودھ سنستھان میں بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے صدر شیو پرکاش غریب داس کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا۔ آل انڈیا یوتھ کانگریس کی تربیتی ٹیم نے آج یوتھ اسٹیٹ کمیٹی اور ریاستی اسمبلی کے اسپیکر کو تربیت کے ذریعے تنظیم کے بنیادی ڈھانچے اور کانگریس کی تاریخ کے بارے میں جانکاری دی۔اس تربیتی کیمپ میں ریاستی صدر شیوا پرکاش غریب داس جی کے علاوہ تمام عہدیداران،اسمبلی انچارج کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ پارٹی میں نوجوانوں کی شمولیت اہم کردار ادا کرنے والی ہے، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی ریاست کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھانا چاہیے، گاؤں کی گلی اور چوراہوں پر جاکر۔ہم سب کے قابل احترام لیڈر، شری راہل گاندھی جی کے پیغام کو زمین پر پہنچانے کا کام کریں اور یہ کہا کہ ہاتھ جوڑو اور بوتھ جوڑو پروگرام کو حقیقی طور پر زمین پر اتارنے کا عزم ہمارے رہنما نے لیا ہے اسے عملی جامہ پہنانے کا ہم سبھی لیں۔اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری جناب طارق انور نے اس تربیتی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی کے نظریہ کو وسعت دینے کی ضرورت ہے اور کانگریس کی تاریخ کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرکے اسے لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔اس کے لئے تمام عہدیداروں کو کانگریس کے منصوبوں کو سمجھنا چاہئے اور نوجوانوں میں اس کا پرچار کرنا چاہئے اور عوام کو یہ بتانے کی کوشش کرنی چاہئے کہ صرف کانگریس ہی ملک کو متحد اور ہم آہنگ رکھ سکتی ہے۔اس تقریب میں قومی ترجمان الکا لامبا جی نے کہا کہ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ نوجوان ملک میں حصہ لیں اور اپنی ذمہ داری کو ایمانداری سے ادا کریں اور الکل لامبا نے یہ بھی بتایا کہ ہم سب متحد ہوکر ملک میں مہنگائی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ بے روزگاری کے مسائل کو نچلی سطح پر لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے تاکہ آنے والے وقت میں مرکز کی حکومت کو ہٹایا جا سکے۔ انڈین یوتھ کانگریس کے انچارج شری کرشنا الوارو نے اس موقع پر تمام عہدیداروں سے کہا ہے کہ وہ سخت محنت کریں اور موجودہ حالات سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں، تنظیم میں اتحاد، بھائی چارہ اور ہم آہنگی پیدا کریں۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی کے نعرہ ہے ڈرو مت، اس پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے اور نوجوانوں سے کہا کہ ہر نوجوان کو اپنے گاؤں، وارڈ، بوتھ پر جانا پڑے گا!

سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر شکیل احمد نے اس موقع پر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہوں نے کہا کہ تربیتی کیمپ میں جو کچھ بتایا گیا اس پر عمل کرنے کا راستہ بتاتے ہوئے انہیں اپنے لیڈر راہل گاندھی کے نظریہ کو سب تک پہنچانے کی ترغیب دی۔اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری مسٹر چندن یادو، سابق ایم ایل اے امیت کمار ٹونا، یوتھ کانگریس کے سابق صدر گنجن پٹیل، ایم ایل اے آنند شنکر، یوتھ کانگریس میڈیا چیرمین امیت کمار، ریاستی ترجمان گیان رنجن اور یوتھ کانگریس کے تمام عہدیداران موجود تھے۔

# اندرون سلیلا فالگوندی پر بنائے گئے ربڑ ڈیم اور موکاما سے گیا تک لائی گئی گنگا جل اسکیم کو فوری شروع کرانے کا بندوبست کیا جائے۔ کانگریس

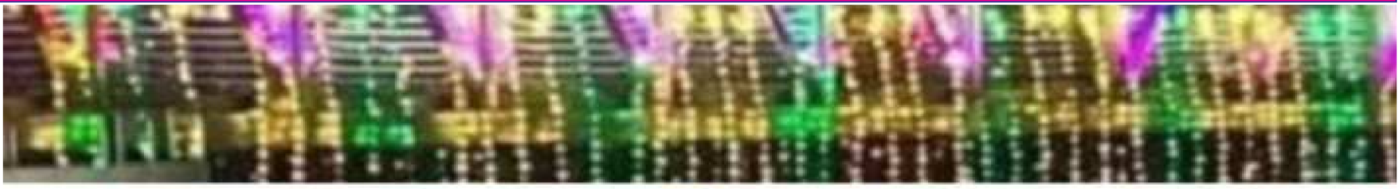

(کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، امت کمار عرف رنکو سنگھ، شیو کمار چورسیہ، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، اُدے شنکر پالیت، مولانا آفتاب خان، بالمیکی پرساد، جگروپ یادو، جتیندر یادو وغیرہ نے بتایا کہ گنگا جل کو موکاما سے ہزاروں کروڑ روپے خرچ کرنے کے بعد پائپ لائن اسکیم کے ذریعے دیوگھاٹ کے قریب لایا گیا تھا یہاں تک کہ گھر میں پانی کی عدم دستیابی اور ربڑ ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے پانی تقریباً خشک ہونے کے ساتھ ساتھ ملک و بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے پنڈ دان اور ترپن کے لیے پانی کی شدید قلت کا مسئلہ عوامی ذہنوں میں عام ہو چکا ہے، جس کو درست کرنا انتہائی ضروری ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ گنگا جل پائپ لائن سے پانی لانے کا منصوبہ، اور اندرون سلیلا فالگوندی میں ربڑ ڈیم، دونوں منصوبے فطرت کے ساتھ کھلواڑ کے مترادف ہے یہی وجہ ہے کہ ابھی تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ ماہرین کی ایک ٹیم بھیج کر سال بھر دیوگھاٹ، وشنوپد تک دریائے فالگو میں پانی کی دستیابی کو یقینی بنائے جو دونوں اسکیموں کو زمین پر کھڑا کرے اور ربڑ ڈیم کا معائنہ کرے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جو پنڈانی ابھی منی پتر پکشا آئے تھے وہ یہ سوچ کر آئے تھے کہ ربڑ ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے پھلگو میں ہمیشہ پانی رہتا ہے لیکن یہ دیکھ کر انہیں بھی مایوسی ہورہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ان دونوں اسکیموں کا نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک اور بیرون ملک چرچا ہورہا ہے، اس لیے اس کے معیار کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، کیونکہ اس وقت ربڑ ڈیم کے قریب پانی تقریباً 80 فیصد بھر چکا ہے۔نہیں ہے، اور گنگا جل بھی ہر گھر میں دستیاب نہیں ہے۔ آخر میں سلیلا فالگوندی پر بنائے گئے ربڑ ڈیم اور موکاما سے گیا تک لائی گئی گنگا جل اسکیم کو فوری طور پر ہموار چلانے کا بندوبست کیا جائے کانگریس اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے موخان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، امت کمار عرف رنکو سنگھ، شیو کمار چورسیہ، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، اُدے۔ شنکر پالیت، مولانا آفتاب خان، بالمیکی پرساد، جگروپ یادو، جتیندر یادو وغیرہ نے بتایا کہ گنگا جل کو موکاما سے ہزاروں کروڑ روپے خرچ کرنے کے بعد پائپ لائن اسکیم کے ذریعے دیوگھاٹ کے قریب لایا گیا تھا یہاں تک کہ گھر میں پانی کی عدم دستیابی اور ربڑ ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے۔ پانی تقریباً خشک ہونے کے ساتھ ساتھ ملک و بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے پنڈ دان اور ترپن کے لیے پانی کی شدید قلت کا مسئلہ عوامی ذہنوں میں عام ہو چکا ہے، جس کو ہموار کرنا انتہائی ضروری ہے۔ قائدین نے کہا کہ گنگا جل پائپ لائن سے پانی لانے کا منصوبہ، اور اندرون سلیلا فالگوندی میں ربڑ ڈیم، دونوں منصوبے فطرت کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں اور ابھی تک کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ ماہرین کی ایک ٹیم بھیج کر سال بھر دیوگھاٹ، وشنوپد تک دریائے فالگو میں پانی کی دستیابی کو یقینی بنائے جو دونوں اسکیموں کو زمین پر کھڑا کرے اور ربڑ ڈیم کا معائنہ کرے۔ قائدین نے کہا کہ جو پنڈانی ابھی منی پتر پکشا آئے تھے وہ یہ سوچ کر آئے تھے کہ ربڑ ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے پھلگو میں ہمیشہ پانی رہتا ہے لیکن یہ دیکھ کر انہیں بھی مایوسی ہورہی ہے۔ قائدین نے کہا کہ ان دونوں اسکیموں کا نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک اور بیرون ملک چرچا ہو رہا ہے، اس لیے اس کے معیار کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، کیونکہ اس وقت ربڑ ڈیم کے قریب پانی تقریباً 80 فیصد بھر چکا ہے پھر بھی گنگا جل ہر گھر میں دستیاب نہیں ہے۔

# لوک سبھا میں اڈانی معاملے پر تعطل جاری: ڈاکٹر سید شہباز عالم

(کانگریس درپن ) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس کئی دنوں سے چل رہا ہے ۔ اپوزیشن اور برسراقتدار جماعت کے درمیان دھکا مکی اور ہاتھاپائی کی واردات بھی رونما ہوئی ۔لیکن اڈانی کے مبینہ گھپلے پر اجلاس کی کارروائی مسلسل ٹھپ رہی۔اپوزیشن پارٹیاں مطالبہ کر رہی ہیں کہ اڈانی کے گھپلے کی جانچ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی سے کرائی جائے لیکن برسراقتدار بی جے پی جانچ سے پیچھے بھاگ رہی ہے۔اس وقت پارلیمنٹ میں دو باتیں موضوع بحث ہیں۔ایک تواڈانی اور دوسری راہل گاندھی کی کیمبرج یونیورسٹی میں تقریر ۔اپوزیشن پارٹیاں اڈانی معاملے کی جانچ جے پی سی سے کرانے کے مطالبے پراٹل ہیں ۔اسکی وجہ یہ ہے کہ مرکزی حکومت نے اڈانی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ملک کے مختلف اداروں کواس گروہ کے پاس گروی رکھ دیا ۔ اڈانی گروہ کی ترقی کے لئے حکومت نے ریلوے بندرگاہیں اورہوائی اڈے بھی اسکے سپرد کردئے ۔اس معاملے کی تحقیقات اس لئے بھی کرانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے کہ اس کے پیچھے ملک کی کسی بڑی شخصیت کا مبینہ طور پر ہاتھ ہے۔ملک کے عوام یہ دیکھ رہے ہیں کہ آخرایک گروپ کی مسلسل دن دوگنی رات چوگنی ترقی کیسے ہورہی ہے ۔مرکزی حکومت نے ضابطے اورقوانین کو بالائے طاق رکھ کر صرف اڈانی گروپ کوفائدہ پہچانے کے لئے ملک کے بینکوں خاص طور سے ایل آئی سی میں جمع کی گئی عوام کے گاڑھے پسینے کی کمائی کو بھی اس کے حوالے کردیا۔ہندوستان میں 1947 کے بعد سینکڑوں کمپنیاں اوراداراے سابقہ حکومت نے قائم کئے ۔لیکن ان تمام کو موجودہ حکومت نے یا تو بیچ ڈالا یا کسی کارپوریٹ کمپنی کوگروی کردیا۔آج ملک کے عوام حساب مانگ رہے ہیں تومرکزی حکومت کو پریشانی ہورہی ہے ۔ اڈانی معاملے کی جانچ جے پی سی سے نہیں کرانے کے پیچھے ایک بات یہ بھی ہے کہ وہ آدمی بے نقاب ہو جائے گا جس کا کہنا تھا کہ"نہ کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا"۔اب صورت حال یہ ہے کہ ملک کے لوگوں کی کمائی خطرے میں پڑ گئی ہے ۔

پارلمنٹ میں تعطل کوختم کرنے کے لئے اسپیکر نے اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں سے میٹنگ بھی کی لیکن کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا ۔اپوزیشن پارٹیاں اس معاملے کومیگا گھپلہ یا صدی کا سب سے بڑا گھوٹالہ قراردے رہی ہیں ۔اگراسکی جانچ نہیں ہوئی توحکومت سے لوگوں کا بھروسہ اٹھ جائے گا۔ایسامحسوس ہوتا ہے کہ راہل گاندھی سے معافی مانگنے کا مطالبہ کر کے برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی پھنس رہی ہے ۔کیونکہ جس طرح سے راہل گاندھی نے بیرون ملک ہندوستان کی صورت حال کا تذکرہ کیا تھا اس سے بھی کہیں زیادہ شرمناک بات ملک کے وزیراعظم نے بیرون ملک اپنے دوروں میں کہہ چکے ہیں ۔اس لئے کانگریس حملہ آور ہے اور مطالبہ کررہی ہے کہ وزیر اعظم نریندرمودی نے جو ملک سے باہر ہندوستان کو مبینہ طور پرشرمسار کرنے کی جو باتیں کہی ہیں ان پرنریندرمودی کو ملک کےعوام سےمعافی مانگنی چاہئے ۔یہ بھی بتانا چاہئے کہ آخرکن حالات میں قانون اور ضابطوں کے خلاف جا کراڈانی گروپ کی مدد کی گئی؟اسکا مقصد کیا تھا؟اس معاملے کی جانچ اگر جے پی سی سے ہوئی تو کئی سفید پوشوں کے چہرے سے نقاب اتر جائے گی ۔یہی وجہ ہے کہ برسراقتدار جماعت کسی بھی حال میں جے پی سی سے جانچ کرانے پر راضی نہیں ہورہی ہے۔

# جے پی سی کے مطالبے کوواپس لینے کا سوال ہی پیدانہیں ہوتا: کانگریس

نئی دہلی،(یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندرمودی اوران کی حکومت کو اڈانی معاملے میں خاموشی توڑنی چاہئے اوراپوزیشن کے مطالبے کو قبول کرتے ہوئے ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) قائم کرکے اس معاملے کی تحقیقات کرانی چاہئے۔کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے آج کہا کہ یہاں کچھ دنوں سے کہا جارہا ہے کہ کانگریس کو جے پی سی کا مطالبہ واپس لے لینا چاہئے ۔ تین چار دنوں سے کہا جارہا ہے کہ اگراپوزیشن جے پی سی کا مطالبہ واپس لے لیتی ہے تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی ) راہل گاندھی سے معافی مانگنے کا مطالبہ واپس لے لے گی۔مسٹر رمیش نے کہا کہ اگر یہ سوچا جارہا ہے تو یہ ہمارے لیے ناقابل قبول ہے۔ اڈانی گروپ کی تحقیقات کے لیے جے پی سی کی تشکیل کے اپوزیشن کے مطالبے اورمسٹر گاندھی کے معافی کے مطالبے کو واپس لینے کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم کوئی سودا کرنے کے لیے تیارنہیں ہیں۔ بی جے پی کی طرف سے ایک فارمولہ تلاش کیا جارہا ہے،لیکن یہ کانگریس کو بالکل بھی قبول نہیں ہے۔مسٹر رمیش نے کہا کہ کانگریس حکومت سے بنیادی سوالات

پوچھ رہی ہے، جو ایک حقیقت ہے کیونکہ ایک گھوٹالہ ہوا ہے ۔ لیکن بی جے پی معافی مانگنے کی بات کر رہی ہے، ان کا الزام بے بنیاد ہے۔ وہ جھوٹ بول رہے ہیں اور ان کا الزام بے بنیاد ہے جبکہ مطالبہ واپس لینے کی باتیں بے بنیاد ہیں۔ترجمان نے کہا کہ مسٹر گاندھی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے درخواست کی ہے کہ انہیں ایوان میں ضابطہ 257 کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔ ایوان میں بات کرنا ان کا جمہوری حق ہے۔ کانگریس اس بات کا انتظار کر رہی ہے کہ مسٹر برلا اس سلسلے میں کیا فیصلہ کرتے ہیں۔مسٹر رمیش نے کہا" سپریم کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ ماہرین کی کمیٹی اڈانی پر مرکوز ہے۔ وہ اڈانی سے سوال پوچھے گی۔ لیکن ہم اڈانی سے سوال نہیں کر رہے ہیں، ہم وزیر اعظم اور ان کی حکومت سے سوال کر رہے ہیں۔ ہمارے سوالات جے پی سی میں ہی اٹھائے جا سکتے ہیں، سپریم کورٹ کی کمیٹی اس کے بارے میں سوچے گی بھی نہیں۔کانگریس کے لیڈر امیتابھ دوبے نے کہا کہ اڈانی کا جھارکھنڈ میں پاور پلانٹ ہے جو بنگلہ دیش کو بجلی فراہم کرتا ہے۔ جھارکھنڈ کی پالیسی تھی کہ ریاست میں بننے والے پلانٹ سے ریاست کو سبسڈی پر بجلی ملے گی۔ لیکن اڈانی کے فائدے کے لیے اس پالیسی کو تبدیل کر دیا گیا۔ یہ تبدیلی کیسے آئی؟ کس نے دباؤ ڈالا، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔

# آفات کا اعلان کر کسانوں کو معاوضہ اعلان کیا جائے: دیپک سینی

## کانگریس کا وفد کسانوں کا حال جاننے پہنچا

شاملی ضلع کانگریس کمیٹی شاملی ضلع کے کیرانہ ودھان سبھا میں، کانگریس کی اعلیٰ قیادت کی ہدایت پر کانگریس کے وفد نے آیا پوری دیہات، کیرانہ بلاک کے بیدکھیڑی، اور اس بلاک کے تھانہ بھون بلاک کے سنگرا کے بابری گاؤں میں غیر موسمی بارشوں کی وجہ سے فصلوں کو ہونے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ اور ژالہ باری سے علاقے میں باغبانی، گندم، سرسوں وغیرہ کی کھڑی فصلوں کو کافی نقصان پہنچا ہے، سنگرہ گاؤں میں کسان اوم ویر کی گندم کی فصل گر گئی ہے، فصل زمین پر پڑی ہے، جے پال کے کسان کی 17 بیگھہ سرسوں کی زمین میں سے بابری میں 5 بیگھہ سرسوں کو نقصان پہنچا۔ اون بلاک کے دیہات سگرا، بیڈولی، منگلورا کھوکسہ وغیرہ میں غیر موسمی بارش اور تیز گرج چمک کسانوں کے کھیتوں میں تیار فصلوں کا بھاری نقصان ہوا ہے ۔ اس وقت گندم، سرسوں کے ساتھ ساتھ آم کے باغات میں بھی نقصان ہوا ہے۔

کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ حکومت کی طرف سے کسانوں کو غیر موسمی بارش سے ہوئے نقصان کی تلافی کی جانی چاہئے۔ اس وقت ملک میں خوراک فراہم کرنے والے پر بہت بڑی آفت ہے۔ ملک کی خوشحالی اور ترقی میں کسانوں کا اہم کردار ہے۔ بنیادی طور پر دیپک سینی شاملی کانگریس ضلع صدر ستار پردھان بلاک صدر کیرانہ، عبدالمجید ضلع نائب صدر، اشونی شرما ریاستی جنرل سکریٹری، شہزاد ملک ضلع جنرل سکریٹری، شمشیر خان سٹی صدر کیرانہ، نفیس ضلع اقلیتی صدر، مہاویر سینی، سوکاش جوگی، آدیش کشیپ، صدام جوگی۔ سوکن، جتیندر جاٹاو کیرانہ، وغیرہ موجود تھے۔

# کانگریس نے 2023 کے دہلی کے بجٹ کو غیر ملکی وزیر اعلیٰ کا گمراہ کن پروپیگنڈہ بجٹ قرار دیا

نئی دہلی (کانگریس درپن) دہلی پردیش کانگریس میٹی کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ریاستی کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین اور دہلی حکومت کے سابق پارلیمانی سکریٹری، مسٹر انل بھردواج نے کہا کہ اروند کیجریوال کی دہلی حکومت کام کر رہی ہے۔ فلاحی اسکیموں کو نافذ کرنے کے بجائے، دہلی فی الحال لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ حقوق کی لڑائی کی وجہ سے الجھن کا شکار ہے۔ انل بھاردواج نے اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی حکومت کے لئے بجٹ پاس ہونے سے پہلے بجٹ لیک ہونے کی شکایت کرنا بہت سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ اگر دہلی حکومت کا بجٹ ایوان کے فلور پر آنے سے پہلے لیک ہو گیا ہے تو قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کو اس کی تحقیقات کرانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی دہلی حکومت کی جانب سے تشہیر کے میدان میں بے قابو فنڈز کے استعمال کی وجہ سے مرکزی حکومت نے مجوزہ بجٹ پر اعتراض کیا اور اسے واپس بھیج دیا۔ انل بھاردواج نے کہا کہ آئین مخالف کام کرنے کے انداز اور اروند کیجریوال کی قیادت والی دہلی حکومت کی انتظامی ناکامیوں کی وجہ سے تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت مجوزہ تاریخ پر بجٹ پیش نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں کانگریس کے 15 سال

کے دور حکومت میں اور اس سے پہلے بھی کبھی ایسی تشویشناک صورتحال نہیں تھی کہ بجٹ مقررہ دن پیش نہ کیا گیا ہو۔ وزیر اعلی اروند کیجریوال دہلی اسمبلی کے بجٹ میں تاخیر کی ناکامی ہے۔ انل بھاردواج نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی پالیسی اور نیت اچھی نہیں ہے اور پچھلے 9 سالوں سے دہلی کے لوگوں کے لئے کام کرنے کے بجائے انہوں نے ترقی کے لئے کام نہ کرنے اور شکار کا کارڈ کھیلنے کا بہانہ بنایا ہے۔ دہلی کی حالت زار کی ذمہ دار بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کی نورا کشتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کو نام کا بجٹ نہیں بلکہ کام کا بجٹ چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی شیلا ڈکشٹ کی حکومت نے 15 سالوں میں وژن کے تحت کام کر کے دہلی کو عالمی معیار کا شہر بنایا جسے کیجریوال حکومت بھی برقرار نہیں رکھ سکی۔ انل بھاردواج نے کہا کہ جب سے کیجریوال حکومت اقتدار میں آئی ہے، دہلی کے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے ہر سال نام بدل کر بجٹ پیش کیا جاتا ہے، لیکن زمین پر کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2015 کا سوراج بجٹ، 2016 کا طاق بجٹ، 2017 کا آؤٹ کم بجٹ، 2018 کا گرین بجٹ، 2019 کا پلوامہ بجٹ، 2020 کا کیجریوال ماڈل بجٹ، 2021 کا حب الوطنی بجٹ اور 2021 کا بجٹ پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کانگریس 2023 کے بجٹ کو غیر ملکی وزیر اعلیٰ کا گمراہ کن پروپیگنڈہ بجٹ قرار دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار کے بجٹ کے نام پر کیجریوال نے دہلی کے نوجوانوں کو روزگار دینے کے نام پر دھوکہ دیا ہے۔ دہلی کانگریس کا مطالبہ ہے کہ اگر کیجریوال نوجوانوں کو روزگار بھی نہیں دے سکے تو وہ دہلی کے نوجوانوں کو ان کی اہلیت کے مطابق فوری طور پر بے روزگاری الاؤنس دینے کا اعلان کریں، کیونکہ کیجریوال نے دیگر ریاستوں میں انتخابی مہم کے دوران نوجوانوں کو بے روزگاری الاؤنس دینے کا وعدہ کیا تھا، پھر نوجوانوں کو بے روزگاری الاؤنس دینے کا اعلان کیا تھا۔

# دھنباد ضلع 20 نکاتی عمل درآمد کمیٹی کی میٹنگ میں لئے گئے کئی اہم فیصلے 22 مارچ کو

دھنباد ضلع 20 نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی کے نائب صدر برجیندر پرساد سنگھ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ششی پرکاش سنگھ نے مسریت بھون میں ضلع بیس نکاتی دفتر کا افتتاح کیا، اس موقع پر ضلعی منصوبہ بندی افسر مہیش بھگت، دھنباد ضلع کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ اور ضلع اور بلاک کے تمام بیس نکاتی عہدیداران خصوصی طور پر موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع ٹوئنٹی پوائنٹ پروگرام کے نائب صدر برجیندر پرساد سنگھ نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت کے فلاحی کاموں کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ ضلع کے تمام بلاکس، پنچایتوں اور دیہاتوں میں ریاستی حکومت کی اسکیموں کو زمین پر لانے اور ترقیاتی کاموں میں شفافیت لانے کو لیکر ضلع 20 نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی کی میٹنگ بلائی گئی ہے۔۔ اس موقع پر دفتر کے افتتاح کے بعد بیس نکاتی ضلع کے تمام ممبران کے ساتھ میٹنگز کا اہتمام کیا گیا، انہوں نے مزید کہا کہ اس امید اور توقع کے ساتھ کہ جھارکھنڈ کی گرینڈ الائنس حکومت نے ہمیں ذمہ داری سونپی ہے۔ 20 نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی ترقیاتی کاموں کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی ذمہ داری پوری لگن سے نبھاتے ہوئے حکومت کے فلاحی کاموں کو زمین پر اتارنے کی کوشش کرے گی اور جلد ہی ضلعی سطح پر تمام بلاک بیس نکاتی کمیٹیوں کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جھارکھنڈ حکومت اسکیموں کو زمین پر لانے کی کوشش کرے گی اور انہوں نے دھنباد ڈسٹرکٹ ٹوئنٹی پوائنٹ کمیٹی اور بلاک ٹوئنٹی پوائنٹ کمیٹی کے تمام ممبران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں فعال طور پر کام کریں تاکہ لوگوں کو جھارکھنڈ کی فلاحی اسکیموں سے آگاہ کیا جا سکے اور فوری طور پر کام کرنے کی اپیل کی گئی ہے اور یقینی طور پر دھنباد ڈسٹرکٹ ٹوئنٹی پوائنٹ کمیٹی حکومت جھارکھنڈ کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو پوری لگن کے ساتھ نبھانے میں ریاست میں بہترین ثابت ہوگی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ دھنباد ضلع بیس نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی ضلع کے تمام بلاکس میں مسلسل جنتا دربار کا انعقاد کرے گی اور یہ 29 مارچ 2023 کو گووند پور بلاک سے شروع ہوگی۔ دھنباد ضلع بیس نکاتی پروگرام عمل درآمد کمیٹی ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دھنباد ضلع 20 نکاتی کمیٹی کی میٹنگ جلد ہی ضلع میں ہوگی، جس میں جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت اور دھنباد ضلع کے انچارج وزیر جناب بنا گپتا بنیادی طور پر موجود ہوں گے۔ اس موقع پر مدن مہتو، شمشیر عالم، لکشمن تیواری، ہرادھن راجوار، راجو پرمانک، یوگیندر سنگھ یوگی، محمد قاسم، اوشا پاسوان، پپو کمار تیواری، جیتیش سنگھ، اختر حسین انصاری، راجیندر رکسکو، گوپین توڈو، منوج ہادی، سینکڑوں لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ کانگریس، جے ایم ایم اور آر جے ڈی کے بشمول منٹو چوہان موجود تھے۔

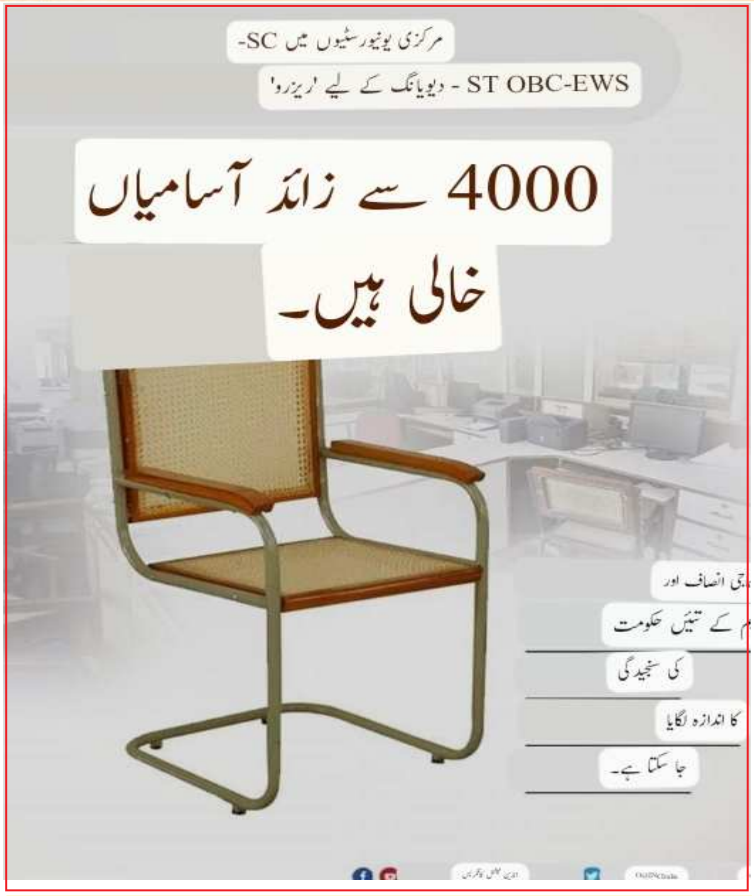


# کانگریس پارٹی پسماندہ وانتہائی پسماندہ طبقات کواہم عہدوں پرفائز کرے گی: کانگریس

( کانگریس درن ) اب پسماندہ، انتہائی پسماندہ طبقات، دھنوک، کانو، کہار، نونیا، بیلدار، کمہار، نائی، بنگھی ، چورسیہ، یادو، کرمی، کوئیری، انصاری، گڈگی، کے لیڈروں کواہم عہدے دینے کی تیاری کر رہی ہے۔ تاکہ اس طبقہ کی آواز بلند کیا جاسکے اور ملک کے پٹل پر ان کے مسائل رکھ سکے، جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا کہ پسماندہ ترین معاشرہ اب بھی بہت پسماندہ ہے، وہ روزی کمانے کے لیے چھوٹے موٹے کام کرتے ہیں، یہ بہت ضروری ہے۔ اس سماج کی بہتری کے لیے، تاکہ ان کے بچوں کواچھی تعلیم، اچھا علاج اور روزگار مل سکے۔ بی جے پی حکومت میں اس سماج کو سب سے بڑی پریشانی کا سامنا ہے کیونکہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسی کی وجہ سے ان کا سارا کاروبار تباہ ہوگیا، اس کی وجہ سے اب ان کے لیے اپنا گھر چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ میں انتہائی پسماندہ اور پسماندہ سماج کو بتانا چاہتا ہوں کہ سب مل کر بی جے پی حکومت کو اقتدار سے باہر کا راستہ دکھائیں، تب ہی ہمارا معاشرہ ترقی کرے گا۔

**اقتدار کے نشے میں مودی سرکار نے ملک کے نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ سماجی انصاف پر لمبے لمبے جملے پھینکنے والے مودی جی کو معذور بے روزگاروں کا درد بھی نظر نہیں آتا۔ جن کے بھروسے پر یونیورسٹی چلتی ہے، وہ اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، لیکن سننے والا کوئی نہیں، انڈین نیشنل کانگریس**

# چھوٹی سروا کوسب تحصیل بنائے جانے پر کانگریس کارکنان نے پٹاخے پھوڑ کر خوشیاں منائی

( کانگریس درپن ) بلاک کانگریس صدر مسٹر رجنی کانت کھبیا کی قیادت میں کشل گڑھ پنچایت سمیتی کے کھیڑادھرتی علاقہ میں چھوٹی سروا کوسب تحصیل بنائے جانے پر پٹاخے پھوڑنے اور ریلی نکال کرخوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ جناب اشوک گہلوت، کابینی وزیر مہندر جیت سنگھ جی مالویہ، علاقائی ایم ایل اے رسیلا کھاڈیا کا شکریہ ادا کیا گیا! اس موقع پر پنچایت سمیتی کے رکن مسٹر وجے کھڈیا، لکشن داما، سابق پنچایت سمیتی رکن مسٹر بھیرولال دامور، چھوٹی سروا سرپنچ مسٹر وجے دامور، سینئر لیڈر کھتو بھائی دامور، سابق سرپنچ کامجی بیڑیا، گاوجی چریل، نارجی سنگاڈ، منڈل صدر کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔ مسٹر منگوسیہ واڈیل، رائچند راوت، سابق سرپنچ شری گھیوسنگھ دامور، رمیش پنوار، نرسنگ ایم ایڈا، سابق سرپنچ کالو بھائی دامور، سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

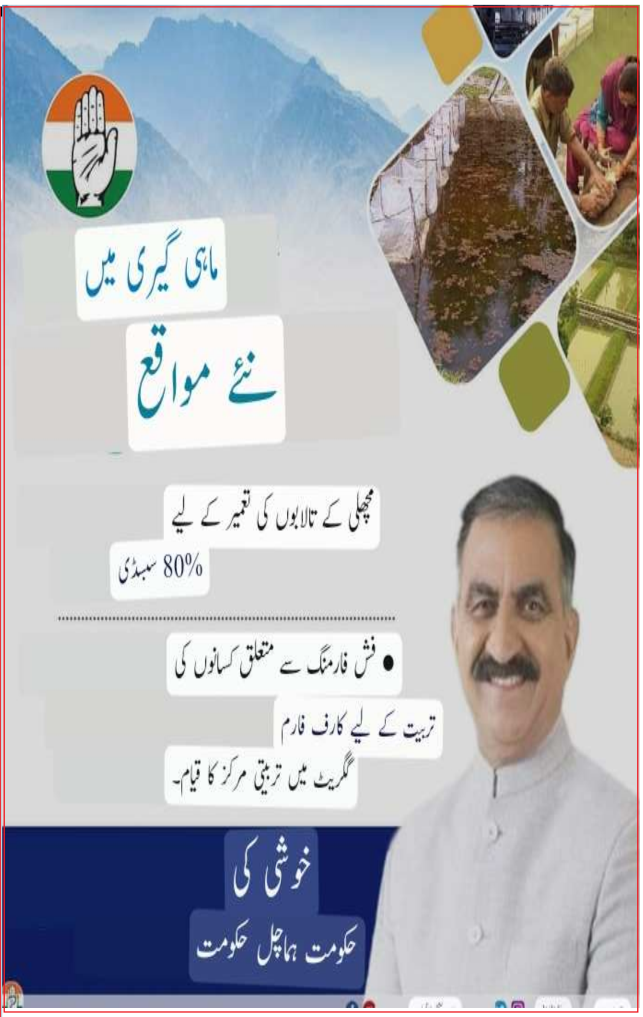
ماہی گیری میں
نئے مواقع
مچھلی کے تالابوں کی تعمیر کے لیے
80% سبسڈی
• فش فارمنگ سے متعلق کسانوں کی
تربیت کے لیے کارف فارم
گگریٹ میں تربیتی مرکز کا قیام۔
خوشی کی
حکومت ہماچل حکومت

چیف منسٹر
ٹری اسٹیٹ اسکیم
کا افتتاح
ملک میں پہلی بار تمام زمروں کے کسانوں
کی کھیتی کی زمین پر بڑے
پیمانے پر کمرشل شجرکاری
• شناخت شدہ انواع کے درختوں کی
مقررہ کم از کم قیمت پر
خریداری کی ضمانت۔
• 5 سالوں میں تقریباً 1.80 لاکھ ایکڑ
پر پودے لگانے کا ہدف
لکڑی پر مبنی صنعتوں کو فروغ دینا
• کسانوں کو ہر سال ₹ 50 ہزار فی ایکڑ
تک کی آمدنی
سیوا، جتن، سروکر
چھتیس گڑھ کی حکومت

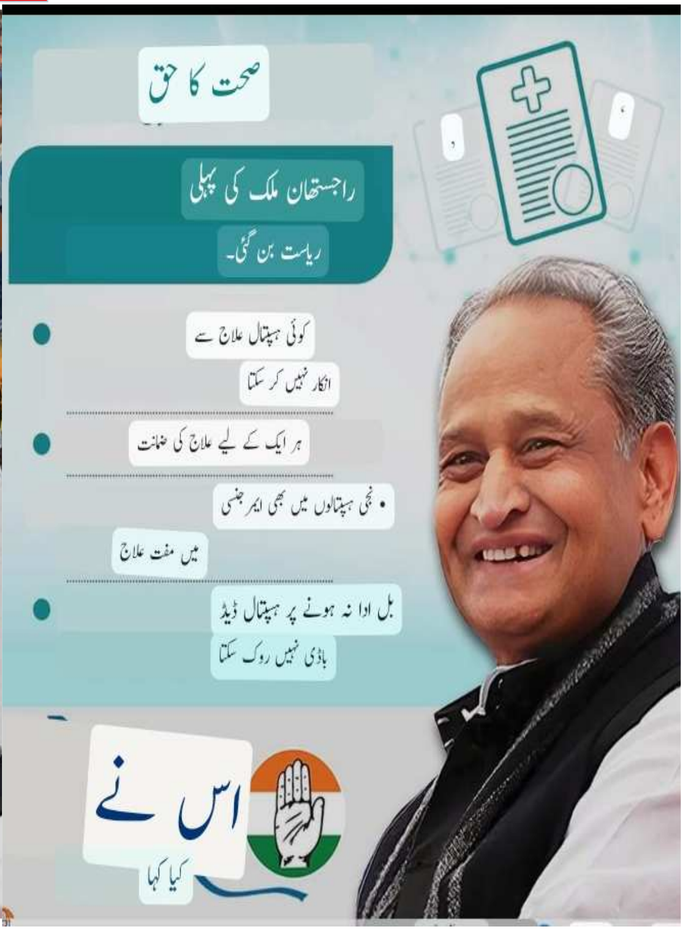
صحت کا حق
راجستھان ملک کی پہلی
ریاست بن گئی۔
کوئی ہسپتال علاج سے
انکار نہیں کر سکتا
ہر ایک کے لیے علاج کی ضمانت
• نجی ہسپتالوں میں بھی ایمرجنسی
میں مفت علاج
بل ادا نہ ہونے پر ہسپتال ڈیڈ
باڈی نہیں روک سکتا
اس نے
کیا کہا

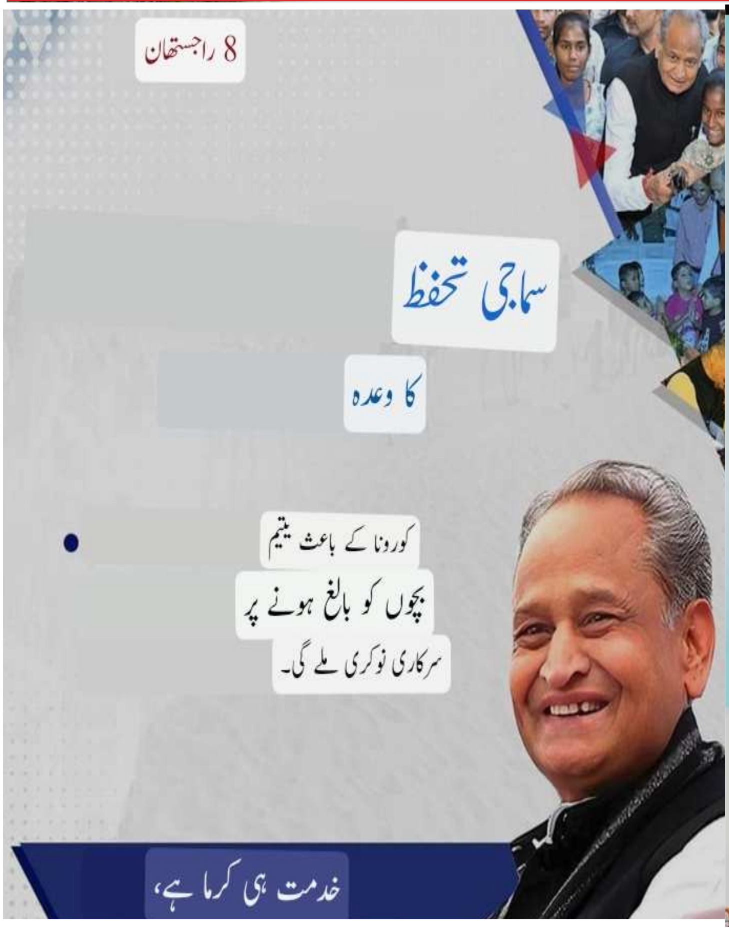
8 راجستھان
سماجی تحفظ
کا وعدہ
کورونا کے باعث یتیم
بچوں کو بالغ ہونے پر
سرکاری نوکری ملے گی۔
خدمت ہی کرما ہے۔